मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

Maulana Azad National Urdu University

(A Central University by an Act of Parliament in 1998)

Accredited with "A+" grade by NAAC

پراسپیکٹس 2023-2024

سی یو ای ٹی کے ذریعہ یو جی پروگرام میں داخلہ

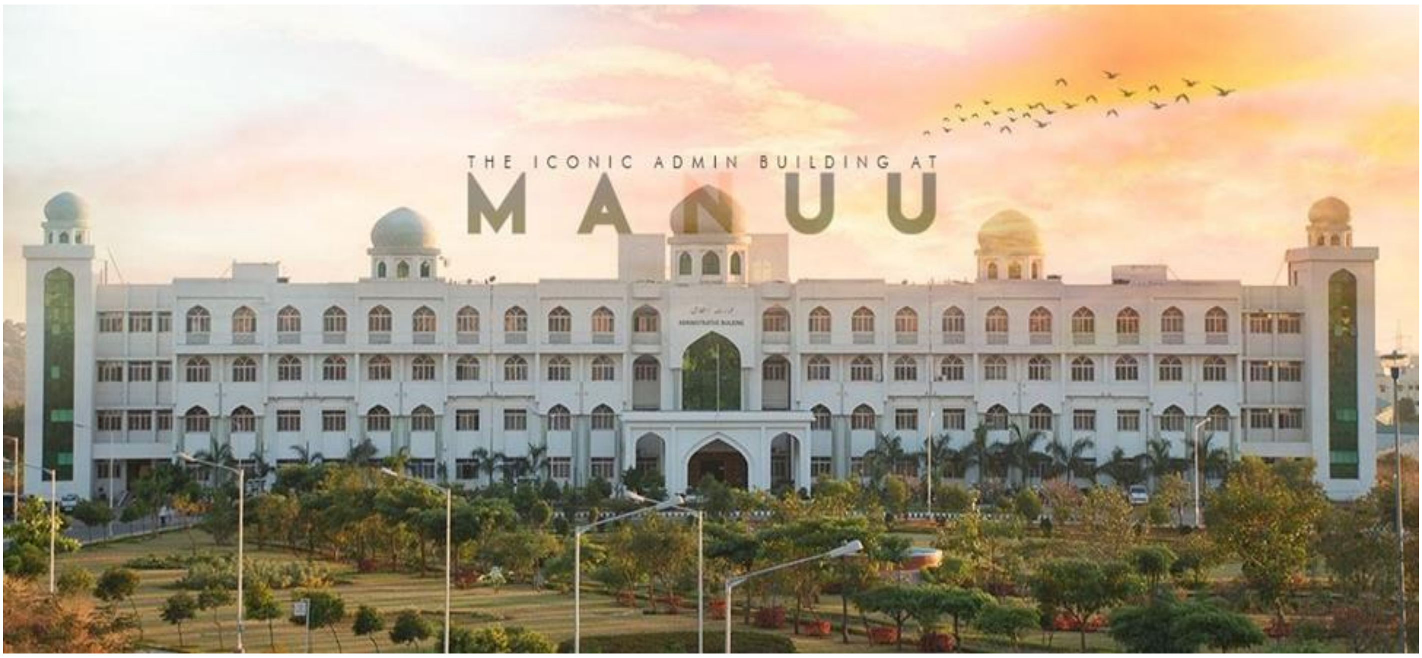

اردو میڈیم کے ذریعے معیاری تعلیم تک رسائی

7 اسکول	19 شعبے	NAAC "A+" Grade	79 پروگرام پی ایچ ڈی کی سطح تک	11 صوبوں میں موجودگی

گچی باؤلی، حیدرآباد

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

(ایک مرکزی یونیورسٹی،NAAC سے ’A+‘ گریڈ یافتہ)

وزیٹر

شریمتی دروپدی مرمو

عزت مآب صدر جمہوریہ ہند

چانسلر

شری ممتاز علی

شیخ الجامعہ

پروفیسر سید عین الحسن

اسکولوں کے ڈین

پروفیسر عبدالواحد
اسکول برائے ٹکنالوجی

پروفیسر عزیز بانو
اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

پروفیسر بدیع الدین احمد
اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

پروفیسر صدیقی محمد محمود
اسکول برائے تعلیم وتربیت

پروفیسر سلمان احمد خان
اسکول برائے سائنسی علوم

پروفیسر فریدہ صدیقی
اسکول برائے فنون وسماجی علوم

پروفیسر احتشام احمد خان
اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

رجسٹرار

پروفیسر اشتیاق احمد

فائنانس آفیسر (انچارج)

پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری

کنٹرولر امتحانات

ڈاکٹر محمد زائر حسین

ڈائرکٹر، نظامت داخلہ

پروفیسر ونجا ایم

پتہ:
کمرہ نمبر20، گراؤنڈ فلور، عمارت انتظامی
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد 032 500– تلنگانہ
فون نمبر 6605 2300-040،Ext-1801– EPABX: 040 – 23006612/13/14/15
E-mail: admissionsregular@manuu.edu.in; website- www.manuu.edu.in

سی یو ای ٹی آن لائن درخواست کا شیڈول

کامن یونیورسٹی انٹرینس ٹیسٹ (یو جی)-2023 کے لیے آن لائن رجسٹریشن اور درخواست فارم جمع کرنے کی مدت	:	9فروری تا12مارچ 2023 (9pm)
ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ / نیٹ بینکنگ / یو پی آئی کے ذریعہ فیس جمع کرنے کی آخری تاریخ	:	12 مارچ، 2023 (11:50pm)
فارم میں درستگی / تصحیح	:	15مارچ تا18مارچ 2023 (11:50pm)
امتحانی مرکز کا اعلان	:	30اپریل 2023
این ٹی اے کی ویب سائٹ سے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کی تاریخ	:	مئی 2023 کا دوسرا ہفتہ
امتحان کی تاریخ	:	21مئی 2023 سے
رکاڈ شدہ جوابات اور کلیدی جواب کا اجرا	:	بعد میں NTA ویب سائٹ پر اعلان کیا جائے گا
ویب سائٹس	:	www.nta.ac.in http://cuet.samarth.ac.in
این ٹی اے کی ویب سائٹ پر نتائج کا اعلان	:	بعد میں NTA ویب سائٹ پر اعلان کیا جائے گا

- جو امیدوار سنٹرل یونیورسٹیز انٹرنس ٹسٹ [سی یو ای ٹی] برائے انڈر گریجویٹ-2023 لکھنے کے خواہش مند ہیں وہ درخواست پر کرنے سے قبل اپنی اہلیت / اسکیم / مدت / اوقات / میڈیم/امتحان کی فیس، نصاب، امتحان کے مراکز شہر، اہم تواریخ، داخلے کے طریقہ کار وغیرہ کو www.nta.ac.in, https://cuet.samarth.ac.in پر پیش کردہ تفصیلی معلوماتی بلیٹن اور متعلقہ یونیورسٹی یا ادارے کے ویب سائٹ پر موجود اس کے ویب سائٹ پر بغور مطالعہ کرلیں۔
- سی یو ای ٹی (یو جی) 2023 کل 13 زبانوں جیسے انگریزی، ہندی، آسامی، بنگالی، گجراتی، کنڑ، ملیالم، مراٹھی، اوڈیا، پنجابی، تامل، تیلگو اور اردو میں منعقد کیا جائے گا۔
- دستاویز، اسکیم، وقت، اہلیت اور دیگر معلومات کے لیے امیدواروں سے خواہش کی جاتی ہے کہ براہ کرم ویب سائٹ پر دستیاب سی یو ای ٹی (یو جی) کی انفارمیشن بلیٹن سے رجوع کریں: https://cuet.samarth.ac.in

- CUET (UG) - 2023 کے لیے،امتحان کی اسکیم درج ذیل ہے:

حصہ	مضامین/امتحان	کتنے سوال حل کرنے ہوں گے
سیکشن IA-زبانیں	اس حصے میں *13 مختلف زبانیں دستیاب ہیں۔ان میں سے کوئی ایک زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔	ہر زبان کے لیے 50 میں سے 40 سوالات حل کرنے ہوں گے۔
سیکشن IB-زبانیں	اس حصے میں **20 زبانیں ہیں۔ان میں سے کوئی ایک زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔	
سیکشن II - ڈومین کے مخصوص مضامین	اس حصے کے تحت *** 27 مخصوص میدان کے مضامین دستیاب ہیں۔امیدوار مطلوبہ یونیورسٹی/یونیورسٹیز کی شرائط کے مطابق کسی بھی مضمون کا انتخاب کر سکتا ہے۔	45/50 میں سے 35/40 سوالات حل کرنے ہوں گے۔
سیکشن III-عام امتحان	یونیورسٹیوں کی جانب سے فراہم کسی ایسے انڈر گریجویٹ پروگرام/پروگراموں کے لیے جہاں داخلوں کے لیے **عام امتحان** کا استعمال ہوتا ہو۔	60 میں سے 50 سوالات حل کرنے ہوں گے۔

نوٹ:

1. بالا مضامین/زبانوں میں سے،امیدوار **Annexure 1** میں دیئے گئے تینوں سیکشن میں زیادہ سے زیادہ 10 مضامین کا انتخاب کر سکتا ہے۔
2. امتحان مختلف ایام میں امیدواروں کی تعداد اور مضامین کے انتخاب پر منحصر ہوگا اور تین نشستوں میں منعقد کیا جائے گا۔

اہم ہدایات:

i. امیدوار ان سی یو ای ٹی (یو جی) کے لیے ویب سائٹ https://cuet.samarth.ac.in/ کے ذریعہ صرف اور صرف "**آن لائن**" طرز میں درخواست دے سکتے ہیں۔کسی دوسرے طرز میں داخلے کی درخواست کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

ii. ایک امیدوار کو صرف ایک درخواست فارم جمع کرنا ہوگا۔کسی بھی صورت میں امیدواروں کو ایک سے زیادہ درخواست فارم پر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایسے امیدواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، حتیٰ کہ بعد کے مرحلے میں بھی ایک سے زیادہ درخواست فارم بھرنے والے امیدواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

iii. امیدواروں کو انفارمیشن بلیٹن اور ویب سائٹ https://cuet.samarth.ac.in/ پر دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ہدایات پر عمل نہ کرنے والے امیدواروں کو نااہل قرار دیا جائے گا۔

iv. امیدواروں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آن لائن درخواست فارم میں فراہم کردہ ای میل ایڈریس اور موبائل نمبر ان کے اپنے یا والدین/سرپرست کے ہوں کیونکہ NTA کے ذریعے تمام معلومات/مواصلات صرف رجسٹرڈ ای میل ایڈریس یا رجسٹرڈ موبائل نمبر پر ای میل یا ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجی جائیں گے۔

اگر کوئی امیدوار سی یو ای ٹی (یو جی) کا درخواست فارم پر کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس نمبر یا ای میل پر رابطہ کرے۔ **011 - 40759000 / 011 - 69227700** or e-mail at cuet-ug@nta.ac.in. امتحان سے متعلق تازہ ترین معلومات کے لیے امیدواروں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ این ٹی اے کی ویب سائٹ www.nta.ac.in https://cuet.samarth.ac.in/ وقتاً فوقتاً ملاحظہ کرتے رہیں۔

CUET (UG) - 2023 کے لیے فیس امیدواروں کے منتخب کردہ مضامین کی تعداد کی بنیاد پر وصول کی جائے گی۔ CUET (UG) - 2023 کے لیے فیس کا ڈھانچہ درج ذیل ہے:

سی یو ای ٹی (یو جی) 2023 کے لیے امیدواروں کے ذریعہ فیس ادائیگی کی تفصیل (ہندوستانی روپیہ)				
مضامین کی تعداد	جنرل	او بی سی	ایس سی/ایس ٹی/پی ڈبلیو ڈی/تھرڈ جینڈر	بیرون ملک مراکز
3 مضامین تک کے لیے	₹ 750/-	₹ 700/-	₹ 650/-	₹ 3750/-
7 مضامین تک کے لیے	₹ 1500/-	₹ 1400/-	₹ 1300/-	₹ 7500/-
10 مضامین تک کے لیے	₹ 1750/-	₹ 1650/-	₹ 1550/-	₹ 11000/-

* دیگر پسماندہ طبقات - دیگر پسماندہ طبقات کی مرکزی فہرست کے مطابق نان کریمی لیئر نیشنل کمیشن فار بیک ورڈ کلاسز (NCBC)، حکومت ہند کی ویب سائٹ www.ncbc.nic.in پر دستیاب ہے۔ اس فہرست میں آنے والے امیدوار ہی زمرہ کالم میں او بی سی کا ذکر کر سکتے ہیں۔ ریاستی فہرست کے او بی سی امیدوار جو OBC-NCL (مرکزی فہرست) میں نہیں ہیں انہیں جنرل / غیر محفوظ کا انتخاب کرنا چاہیے۔

** OM نمبر BC-II-2018/01/20013 مورخہ 17 جنوری 2019 کے مطابق، سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ اور OM نمبر 12-4/2019-U1 مورخہ 17.01.2019 MHRD ڈیپارٹمنٹ آف ہائر ایجوکیشن کے مرکزی تعلیمی اداروں میں داخلے کے لیے اقتصادی طور پر کمزور طبقے (EWS) کے لیے ریزرویشن کے نفاذ سے متعلق ہدایات کے مطابق (EWS) کا انتخاب کرنا ہوگا۔

Contents

سی یو ای ٹی کے ذریعہ یو جی پروگرام میں داخلہ 1
1.0 انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بیچلر آف آرٹس (بی اے آنرز / ریسرچ) 1
1.1 اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات 1
1.2 اسکول برائے فنون وسماجی علوم 1
1.3 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (یوپی) 1
1.4 اکیڈمک پروگرام اور نشستیں 1
2.0 انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بیچلر آف کامرس (بی کام آنرز / ریسرچ) 2
2.1 اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ 2
2. 2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں 2
3.0 انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بیچلر آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن (بی۔اے۔ (آنرس آنرز / ریسرچ) جے ایم سی) 2
3.1 اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت 2
3..2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں 2
4.0 انڈر گریجویٹ پروگرامس۔بی ایس سی (آنرز / ریسرچ) اور بی ووک 3
4.1 اسکول برائے سائنسی علوم 3
4.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں 3
4.3 بیچلر آف ووکیشن کورسز 3
5.0 داخلوں کے لیے اہلیت 4
5.1 اہلیت کی عمومی شرائط: 4
5.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد: 4
5.3 کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کی تفصیلات 4
6.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط 8
6.1 ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / خواتین امیدواروں / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات .. 9
6.2 اہلیتی نمبروں اور عمر کی چھوٹ 9
6.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ) 9
6.4 خصوصی زمرہ 9
6.5 او بی سی / ای ڈبلیو ایس / پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ جمع کرنا 10
7.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں) 16
7.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس : 16
7.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس : 16
7.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے 17

7.4 بیچلر آف ووکیشن حیدرآباد کیمپس کی فیس (روپے میں) 17
7.4.1 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے پہلے سمسٹر کی فیس(روپے میں) 17
7.4.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے جفت سمسٹر کی فیس(روپے میں) 18
7.5 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات(روپے میں) 18
7.6 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات(روپے میں) 18
7.7 طاق سمسٹر(پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس / کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات(روپے میں) 18
7.8 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس:(تمام فیس امریکی ڈالر میں) 19
7.9 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس:(تمام فیس امریکی ڈالر میں) 19
7.10 فیس کی ادائیگی 19
8.0 امتحانات / ترقی / اصلاحات اور خودکاری 19
8.1 حاضری 20
8.2 تعین قدر 20
8.3 ترقی کے ضوابط 21
8.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری 22
8.5 مسلسل داخلی جانچ (CIE) 22
9.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ 22
9.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر 23

سی یو ای ٹی کے ذریعہ یو جی پروگرام میں داخلہ

1.0 انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بیچلر آف آرٹس (بی اے آنرز/ ریسرچ)

قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق امسال تعلیمی سال سے چار سالہ یو جی آنرز/ ریسرچ پروگرام ملٹی ڈسپلنری موڈ میں ملٹیپل انٹری اور ملٹیپل ایکزٹ کے ساتھ شروع کر رہا ہے۔

1.1 اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

یونیورسٹی نے سال 1999 میں فاصلاتی طرز تعلیم میں زبانوں کے تحت مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا اصل مقصد ان ہندوستانی زبانوں کے تشخص کو باقی رکھنا تھا جو قومی زبان کے ساتھ اچھی طرح مربوط ہوتے ہیں۔ اسکول نے 2004 میں اپنے ریگولر پروگراموں کا آغاز کیا اور اس وقت اس کے چھ شعبہ جات ہیں۔ لکھنؤ (اترپردیش) اور سری نگر (جموں و کشمیر) میں واقع ملحقہ کالجوں کے پروگرام بھی اسی اسکول کے تحت فراہم کیے جاتے ہیں۔

اس اسکول کا بنیادی مقصد ہندوستانی زبانوں (اردو اور ہندی) کے ساتھ ساتھ ان بیرونی زبانوں (عربی، فارسی اور انگریزی) کا فروغ ہے جنھوں نے ہندوستانی زبانوں کو متاثر کیا ہے۔ اس کے علاوہ موثر انٹیگریشن کے لیے مطالعات ترجمہ کا فروغ بھی اس اسکول کا ایک اہم مقصد ہے۔

1.2 اسکول برائے فنون وسماجی علوم

یونیورسٹی نے سال 2005 میں آرٹس وسماجی علوم کے تحت فراہم کیے جانے والے تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی کے لیے اسکول برائے فنون وسماجی علوم قائم کیا۔ اس اسکول کے قیام کا بنیادی مقصد ان مطالعاتی پروگراموں کی فراہمی ہے جو انسانوں کی فلسفیانہ، سماجی، سیاسی، معاشی، تاریخی اور عوامی زندگی سے متعلق انسانی دلچسپی کے جذبے کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انسانی سماج اور صنف سے متعلق مسائل وامور کی تفہیم میں اہم کردار ادا کرنا بھی اس کا ایک مقصد ہے۔ فی الوقت اس اسکول کے تحت کل 8 شعبے قائم ہیں اور یہ اس وقت یونیورسٹی کا سب سے بڑا اسکول ہے۔ اس کے تحت سٹلائیٹ کیمپس لکھنؤ اور سری نگر میں بھی مختلف پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔

1.3 سٹلائٹ کیمپس لکھنؤ (یوپی)

یونیورسٹی نے 2009 میں لکھنؤ میں ایک سٹلائٹ کیمپس قائم کیا تاکہ وہاں زبانوں کے اعلیٰ تعلیمی پروگرام فراہم کیے جائیں۔ اس کیمپس میں متعلقہ شعبوں کے ذریعے چار زبانوں یعنی اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کے پوسٹ گریجویٹ اور تحقیقی پروگرام فراہم ہیں۔ تعلیمی سال 2018 سے بیچلر آف آرٹس کا پروگرام بھی شروع کیا گیا۔ کیمپس تدریس و تحقیق کی سہولتوں سے اچھی طرح لیس ہے۔ تعلیم وتدریس کے علاوہ کیمپس میں زائد نصابی سرگرمیاں، توسیعی خطبات، سمینار اور دیگر مہارتوں کی تربیت وغیرہ بھی بھرپور انداز سے انجام پاتی ہیں۔

1.4 اکیڈمک پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بیچلر آف آرٹس (آنرز/ ریسرچ)	150 حیدرآباد	i. 10 ویں/ 2+10 یا مماثل مدرسہ کورس اردو ذریعہ تعلیم سے یا اردو ایک مضمون کی حیثیت سے پڑھی ہو۔ ii. کسی مسلمہ بورڈ/ ادارے/ مدرسے (اس پراسپکٹس میں شامل فہرست ملاحظہ کرلیں) سے بحیثیت مجموعی 40 فیصد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل سند کامیاب کی ہو۔
	30 لکھنؤ	

2.0انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بیچلر آف کامرس (بی کام آنرز/ریسرچ)

2.1اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ

یونیورسٹی نے سال2004میں اسکول برائے کامرس وکاروباری انتظامیہ قائم کیا۔اسکول کا بنیادی مقصد انتظامیہ اور کامرس کے میدان میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ پروگرام فراہم کرنا ہے۔ان پروگراموں کا مقصد ایسے طلبا کو تیار کرنا ہے جو ایک کامیاب کاروباری بن سکیں یا جو تجارتی و کاروباری دنیا یا چھوٹے/درمیانی صنعتوں میں سوپر وائزری یا مینیجریل پوزیشن حاصل کر سکیں اور سماج ومعیشت میں اپنا تعاون فراہم کر سکیں۔اس کے علاوہ اسکول کا مشن یہ ہے کہ انتظامیہ وکامرس کے میدانوں میں معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جاسکے تاکہ اعلیٰ اخلاق و قائدانہ صفات کے فارغین تیار کیے جاسکیں۔فی الوقت اس اسکول کا ایک شعبہ ہے شعبۂ مینیجمنٹ وکامرس۔

بی کام اور ایم کام پروگراموں کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور کاروبار کے تقاضوں کی تکمیل ہوسکے۔ایم کام کورس میں فائنانس،اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ میں بھی تخصیص فراہم ہے۔ پروجیکٹ ورک ایم کام پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔ایم کام اور بی کام طلباء کو صنعتی ماہرین سے خصوصی لیکچر لینے کی اجازت ہوتی ہے۔یہ پروگرام ہر سال کثیر تعداد میں طلبا کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔

2.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بیچلر آف کامرس (بی کام آنرز/ریسرچ)	60 حیدرآباد	i.10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ بورڈ سے انٹرمیڈیٹ یا مماثل امتحان میں بحیثیت مجموعی 40فیصد نمبروں سے کامیاب.

3.0انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بیچلر آف جرنلزم اینڈ ماس کیمونیکیشن (بی۔اے۔(آنرس آنرز/ریسرچ)جے ایم سی)

3.1اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

یونیورسٹی نے سال 1999 میں ترسیل عامہ وصحافت کے تحت فراہم کیے جانے والے مختلف تعلیمی پروگراموں کی معیار بندی اور شعبہ جات کی تشکیل کی سفارشات کرنے کے لیے اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت قائم کیا۔اس اسکول کا مقصد ترسیل عامہ وصحافت کے میدان میں اخلاقیات اور نہایت موثر صحافتی اظہار خیال کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی وراثت کے مطابق معیاری پیشہ ور افراد کی تربیت کرنا ہے۔یہ پروگرام اردو ذرائع ابلاغ کے وسیع تر میدان میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔اس پروگرام کا بنیادی مقصد ایسے پیشہ ور افراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک وپرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔فی الوقت اس اسکول میں صرف شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کا ایک شعبہ قائم ہے۔

یہ شعبہ سال 2004 میں ترسیل عامہ وصحافت میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا۔شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔شعبہ میں پرنٹ میڈیا،ریڈیو،ٹی وی،ویڈیو پروڈکشن اور گرافکل اینی میشن کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

شعبہ کی جانب سے ترسیل عامہ وصحافت میں پی ایچ ڈی کا پروگرام بھی چلایا جارہا ہے۔داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی تصویر کشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔تعلیمی سال 2018 سے شعبہ میں بی اے(جے ایم سی) کا انڈر گریجویٹ پروگرام بھی شروع کیا گیا، جس میں 30 طلبا کے داخلے کی گنجائش ہے۔

3..2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت
بی اے(آنرز/ریسرچ) ترسیل عامہ و صحافت	30 **حیدرآباد**	i.10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii.کسی مسلمہ بورڈ/ادارے/مدرسے سے 40فی صد نمبروں کے ساتھ 10+2 یا مماثل کامیاب. (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ/پراسپکٹس دیکھیں)۔

4.0 انڈر گریجویٹ پروگرامس۔ بی ایس سی (آنرز/ریسرچ) اور بی ووک

4.1 اسکول برائے سائنسی علوم

یونیورسٹی نے مختلف میدانوں میں ترقی کے لیے سائنسی تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر 2006 میں اسکول برائے سائنسی علوم قائم کیا تاکہ انسانی مرکوز مضامین (فنون و سماجی علوم) سے الگ منفرد قسم کے پروگراموں کا آغاز کیا جاسکے۔ تاہم سائنسی شعبہ ہائے علم ہی کو کروڑوں انسانوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں ٹکنالوجی کی ترقی کے لیے انسانوں کو بنیادی محرکہ فراہم کرنے والا کہا جاتا ہے۔ سائنس کے عناصر میں تجربات کے ذریعے نئے تصورات کی دریافت، عملی مشاہدات کی سہولت فراہم کرنا، علم کے ماخذات کے ذریعے کسی نظریے کی تشکیل کے لیے مفروضے اخذ کرنا اور تعبیرات پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سائنسی مضامین کے پروگراموں کا بنیادی مقصد نئی معلومات کے حصول کے لیے انسان کی فطری جستجو کو اس طرح ابھارنا کہ سائنس کا مطالعہ ان کے لیے اسی طرح پرکشش ہو جائے جس طرح سماج کی ضرورتوں کے مطابق مختلف مسائل کے حل کی تلاش پرکشش ہوتی ہے۔ حتمی طور پر سماج پر سائنسی افکار اور اس کے مصنوعات کی کارفرمائی ہوتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں پر سائنس کے اثرات مسلسل بڑھتے جاتے ہیں۔

اسکول میں اس وقت: ریاضی، طبعیات، کیمیا، نباتات اور حیوانیات کے پانچ مضامین میں پی ایچ ڈی پروگرام؛ ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم ایس سی (ریاضی) اور پانچ گریجویشن پروگرام: بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی)، بی ایس سی (طبعی علوم–ایم پی سی ایس) اور بی ایس سی (حیاتیاتی علوم–زیڈ بی سی)، بی ووک (ایم ایل ٹی) بی ووک (ایم آئی ٹی) چلائے جارہے ہیں۔۔بی ایس سی اور بی ووک پروگراموں کی اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

4.2 تعلیمی پروگرام اور نشستیں

پروگرام	نشستیں	اہلیت
بی ایس سی (آنرز/ریسرچ)	120 حیدرآباد	i. 10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو امیدوار کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا انٹرمیڈیٹ یا اس کے مساوی سطح پر سائنس کے مضامین مثلاً ریاضی، طبیعیات، کیمسٹری / بیولوجی (نباتیات اور حیوانیات) کم از کم 40٪ فیصد نمبروں کے ساتھ مکمل کیا ہو۔

4.3 بیچلر آف ووکیشن کورسز

اسکول آف سائنسز مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے تعلیمی سال تعلیمی سال 21-2020 درج ذیل بیچلر آف ووکیشن (B.Voc.) کورسز چلائے جارہے ہیں جو نیشنل اسکل کوالیفیکیشن فریم ورک (NSQF) کے تحت یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے منظور شدہ ہیں۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت
#بیچلر آف ووکیشن: میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی)	50 حیدرآباد	i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 10+2 میں ریاضی، طبیعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں ووکیشن انٹرمیڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈلائنس کے مطابق میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ ڈپلوما کیا ہو۔
#بیچلر آف ووکیشن: میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی)	50 حیدرآباد	i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند کامیاب کیا ہو۔ اور طالب علم نے 10+2 میں ریاضی، طبیعیات اور کیمیا 40 فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی میں انٹرمیڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈلائنس کے مطابق میڈیکل لیبریٹری ٹیکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ میں ڈپلوما کیا ہو۔

#یونیورسٹی ان کورسز کو 24-2023 کے لیے تبھی جاری رکھ سکے گی جب یو جی سی کے ذریعہ منظوری اور فنڈس جاری کیے جائیں گے نیز یو جی سی کے وضع کردہ شرائط (نشستوں کی تعداد) کے تحت ہوں گی۔ نیز ہر پروگرام میں کم از کم 30 طلباء کے داخلے کی بھی شرط ہے۔

کورس کی اہم خصوصیات:

- اے آئی سی ٹی کی جانب سے منظور شدہ NSQF کے نصاب میں مختلف سطحوں کا ایسا سلسلہ ہے جس کے نتائج قومی و بین الاقوامی سطح کے مساوی ہیں۔

- ان کورسز میں مختلف میدانوں کے پیشہ ور اور تجربہ کار اساتذہ کی تدریس ہوگی۔
- طلبہ کو حیدرآباد کے معروف کارپوریٹ اسپتالوں میں تربیت دی جائے گی۔
- معروف کارپوریٹ اسپتالوں سرکاری دواخانو نرسنگ ہومز اولڈ ایج ہوم وغیرہ میں سو فیصد بھرتی کا موقع فراہم رہے گا۔(شراکت دار اسپتالوں کی مشاورت سے)
- نشستوں کی دستیابی کی صورت میں غیر مقامی طلبہ کو ہاسٹل کی سہولت بھی فراہم کی جائیں گی۔

5.0 داخلوں کے لیے اہلیت

5.1 اہلیت کی عمومی شرائط:

i. امیدوار داخلے کے لیے آن لائن درخواست فارم پر کرنے سے قبل لازمی طور پر پراسپکٹس پڑھیں۔

ii. **یونیورسٹی کے تمام پروگراموں** میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار نے دسویں / بارھویں کی سطح پر **اردو ذریعۂ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت مضمون اردو کا پرچہ کامیاب کیا ہو یا اردو ذریعۂ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس کی تکمیل کی ہو** اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ شعبوں کے تحت مختلف پروگراموں کے لیے بیان کردہ اہلیتی معیار کی تکمیل کرتا ہو۔

iii. درخواست کنندگان بالخصوص مدارس کے طلبا اپنی اہلیت کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ اور پراسپکٹس 2023-24 پر مسلمہ پروگراموں اور مدرسوں کی فہرست ملاحظہ کریں۔

iv. جن مدارس کا ذریعۂ تعلیم اردو نہیں ہے ان کی اسناد کو اردو اہلیت کے لیے تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

5.2 داخلوں کے لیے عمر کی حد:

یونیورسٹی کے یو جی پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد درج ذیل ہے:

پروگرام	زیادہ سے زیادہ عمر کی حد
انڈر گریجویٹ پروگرام	30 سال

نوٹ: عمر کا شمار متعلقہ **تعلیمی سال 30 جون** سے کیا جائے گا۔

5.3 کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کی تفصیلات

تعلیمی سال 2023-2024 میں تمام مرکزی یونیورسٹیوں کے لیے انڈر گریجویٹ کامن انٹرنس ٹسٹ منعقد کرنے کی ذمہ داری نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (NTA) کو دی گئی ہے۔ کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کے ذریعے طلبا کو سنگل ونڈو کی مدد سے پورے ملک کی تمام مرکزی یونیورسٹیوں میں سے کسی بھی یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرنے کا موقع رہتا ہے۔

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET-UG) انڈر گریجویٹ - 2023 کا انعقاد **کمپیوٹر پر مبنی امتحان (CBT)** کی طرز پر ہوگا۔ امتحان لکھنے کے خواہش مند امیدوار اپنی مطلوبہ **سنٹرل یونیورسٹی کے انڈر گریجویٹ پروگراموں** میں داخلے کے لیے معلوماتی بلیٹن ملاحظہ کریں۔

مرکزی یونیورسٹیوں کی جانب سے جو پروگرام دستیاب ہیں ان کی تفصیلات متعلقہ یونیورسٹیوں کی اپنی ویب سائٹس پر موجود رہیں گی۔

انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے آن لائن درخواست فارم 9 فروری 2023 سے کھلیں گے، اور اس کی لنک آفیشیل ویب سائٹ https://cuet.samarth.ac.in/ پر دستیاب رہے گی۔ جو امیدوار کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2023 میں شریک ہونا چاہتے ہیں ان سے خواہش کی جاتی ہے کہ وہ اپنی مطلوبہ یونیورسٹی / یونیورسٹیوں کے ذریعے فراہم کردہ انڈر گریجویٹ پروگرامز کا انتخاب کرنے کے لیے اس یونیورسٹی کی درکار اہلیت کو دیکھ لیں۔ درخواست فارم 09.02.2023 سے 12.03.2023 تک کھلے رہیں گے۔

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET-UG) انڈر گریجویٹ - 2023 کی ساخت:

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) انڈر گریجویٹ - 2023 درج ذیل 4 حصوں پر مشتمل ہوگا:

- سیکشن IA - 13 زبانیں
- سیکشن IB - 20 زبانیں
- سیکشن II - 27 مخصوص میدان کے مضامین
- سیکشن III - عام ٹیسٹ

ہر سیکشن سے متبادلات کا انتخاب کرنا ضروری نہیں ہے۔ منتخبات کا مطلوبہ یونیورسٹی کی درکار شرائط کے ساتھ یکساں ہونا ضروری ہے۔

کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ(CUET)انڈر گریجویٹ - 2023 کے اہم خدوخال درج ذیل ہیں:

حصہ	مضامین/امتحان	کتنے سوال حل کرنے ہوں گے
سیکشن IA - زبانیں	اس حصے میں *13 مختلف زبانیں دستیاب ہیں۔ان میں سے کوئی ایک زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔	ہر زبان کے لیے 50 میں سے 40 سوالات حل کرنے ہوں گے۔
سیکشن IB - زبانیں	اس حصے میں **20 زبانیں ہیں۔ان میں سے کوئی ایک زبان کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔	
سیکشن II - ڈومین کے مخصوص مضامین	اس حصے کے تحت *** 27 مخصوص میدان کے مضامین دستیاب ہیں۔امیدوار مطلوبہ یونیورسٹی / یونیورسٹیز کی شرائط کے مطابق کسی بھی مضمون کا انتخاب کر سکتا ہے۔	45/50 میں سے 35/40 سوالات حل کرنے ہوں گے۔
سیکشن III - عام امتحان	یونیورسٹیوں کی جانب سے فراہم کسی ایسے انڈر گریجویٹ پروگرام/پروگراموں کے لیے جہاں داخلوں کے لیے **عام امتحان** کا استعمال ہوتا ہو۔	60 میں سے 50 سوالات حل کرنے ہوں گے۔

نوٹ: 1۔امتحان مختلف ایام میں امیدواروں کی تعداد اور مضامین کے انتخاب پر منحصر ہوگا اور تین نشستوں میں منعقد کیا جائے گا۔

2۔بالا مضامین/زبانوں میں سے،امیدوار ذیل میں دیئے گئے تینوں سیکشن میں زیادہ سے زیادہ 10 مضامین کا انتخاب کر سکتا ہے۔

سیکشن	کوڈ	نام
13 زبانیں	101	انگریزی
	102	ہندی
	103	آسامی
	104	بنگالی
	105	گجراتی
	106	کنڑ
	107	ملیالم
	108	مراٹھی
	109	اوڑیا
	110	پنجابی
	111	تامل
	112	تیلگو
	113	اردو
20 زبانیں	201	عربی
	202	بوڈو
	203	چینی
	204	ڈوگری
	205	فرانسیسی

نام	کوڈ	سیکشن
جرمن	206	
اطالوی	207	
جاپانی	208	
کشمیری	209	
کونکنی	210	
میتھلی	211	
منی پوری	212	
نیپالی	213	
فارسی	214	
روسی	215	
سنتھالی	216	
سندھی	217	
ہسپانوی	218	
تبتی	219	
سنسکرت	220	
اکاؤنٹنسی / کھاتہ لکھنا	301	27 ڈومین مخصوص مضامین
زراعت	302	
بشریات	303	
حیاتیات / حیاتیاتی علوم / حاتیاتی ٹکنالوجی / حیاتیاتی کیمیا	304	
کاروباری علوم	305	
کیمیا	306	
ماحولیاتی سائنس	307	
کمپیوٹر سائنس / انفار میٹکس پریکٹسز	308	
معاشیات / کاروباری معاشیات	309	
انجینئرنگ گرافکس	310	
انٹرپرینورشپ	311	
فائن آرٹس / بصری فنون (مجسمہ / پینٹنگ / کمرشل آرٹ	312	
جغرافیہ / ارضیات	313	
تاریخ	314	
ہوم سائنس	315	
علم کی روایت- عمل ہندوستان	316	
قانونی مطالعہ	317	
ماس میڈیا / ماس کمیونیکیشن	318	
ریاضی / اطلاقی ریاضی	319	

سیکشن	کوڈ	نام
	320	پرفارمنگ آرٹس
	321	فزیکل ایجوکیشن / نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) / یوگا
	322	طبیعیات
	323	سیاسیات
	324	نفسیات
	325	سنسکرت
	326	سوشیالوجی
	327	تدریسی رجحان
سیکشن III (عام ٹیسٹ)	501	پیشہ ورانہ / اوپن اہلیت / کراس اسٹریم / کوئی دوسرا جو قابل اطلاق ہو

نوٹ: مانو میں انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے درخواست دینے والے ہر امیدوار کے لیے ضروری ہے کہ وہ ذیل کے مطابق عام امتحان / مخصوص میدان کے مضامین کے ساتھ ساتھ لازمی طور پر "اردو" کا انتخاب کریں۔

سلسلہ نشان	ڈگری / پروگرام	سیکشن IA	پروگراموں کے لیے طے شدہ بنیاد	اہلیت
1	بی۔اے (آنرز / ریسرچ)	اردو	عام امتحان	i. 10 ویں / 2/+10 یا مماثل مدرسہ کورس اردو ذریعۂ تعلیم سے یا اردو ایک مضمون کی حیثیت سے پڑھی ہو۔ ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے (پراسپکٹس میں شامل فہرست ملاحظہ کرلیں) سے بحیثیت مجموعی 40 فیصد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل سند کامیاب کی ہو۔
2	بی۔اے (آنرز / ریسرچ) صحافت و ترسیل عامہ	اردو	عام امتحان	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔ (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔
3	بی کام کامرس (آنرز / ریسرچ)	اردو	عام امتحان	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔
4	بی ایس سی (آنرز / ریسرچ) طبعی علوم (ریاضی، طبعیات، کیمیا)	اردو	عام امتحان	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔ ii. کسی مسلمہ بورڈ / ادارے / مدرسے سے 40 فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10 یا مماثل کامیاب۔ امیدواروں کا بارہویں کی سطح پر ریاضی، طبعیات اور کیمیا پڑھا ہونا ضروری ہے۔
5	بی ایس سی (آنرز / ریسرچ) طبعی علوم	اردو	عام امتحان	i.10 ویں یا 12 ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ / پراسپکٹس دیکھیں)۔

سلسلہ نشان	ڈگری/پروگرام	سیکشن IA	پروگراموں کے لیے طے شدہ زبانیں	اہلیت
	(ریاضی، طبعیات، کمپیوٹر سائنس)			ii.کسی مسلمہ بورڈ/ادارے/مدرسے سے 40فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10یا مماثل کامیاب۔ امیدواروں کا بارہویں کی سطح پر ریاضی، طبعیات اور کیمیا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے۔
6	بی ایس سی (آنرز/ریسرچ) حیاتی علوم (حیوانیات، نباتات، کیمیا)	اردو	عام امتحان	i.10ویں یا 12ویں میں اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم پڑھی ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ/پراسپکٹس دیکھیں)۔ ii.کسی مسلمہ بورڈ/ادارے/مدرسے سے 40فی صد نمبروں کے ساتھ 2+10یا مماثل کامیاب۔ امیدواروں کا بارہویں کی سطح پر حیاتیات اور کیمیا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے۔
7	بی۔ووکیشن میڈیکل امیجن ٹکنالوجی (ایم آئی ٹی)	اردو	عام امتحان	i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ/پراسپکٹس دیکھیں)۔ ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں ووکیشن انٹرمیڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈلائنس کے مطابق میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ ڈپلوما کیا ہو۔
8	بی۔ووکیشن میڈیکل لیبارٹری ٹکنالوجی (ایم آیل ٹی)	اردو	عام امتحان	i. دسویں یا بارہویں سطح پر اردو بطور مضمون یا بحیثیت ذریعۂ تعلیم کامیاب کیا ہو یا مانو سے تسلیم شدہ مدرسہ سے اردو ذریعہ تعلیم سے مماثل مدرسہ کورس مکمل کیا ہو۔ (فہرست کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ/پراسپکٹس دیکھیں)۔ ii. کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو۔ اور طالب علم نے 2+10 میں ریاضی، طبعیات اور کیمیا 40فیصد نمبروں سے کامیاب کیے ہوں یا میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی میں ووکیشن انٹرمیڈیٹ کیا ہو۔ یا این ایس کیو ایف کی گائڈلائنس کے مطابق میڈیکل امیجنگ ٹکنالوجی کے مساوی ایڈوانسڈ ڈپلوما کیا ہو۔

***نوٹ:** سیٹ کی الاٹمنٹ کے لیے صرف جنرل ٹیسٹ کی کارکردگی کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا تاہم مانو میں داخلہ کے خواہش مند امیدواروں کو سیکشن IA اردو میں کوالیفائی کرنا ہوگا۔

6.0 تحفظات اور رعایت کے ضوابط

یونیورسٹی حکومت ہند کی جانب سے جاری کی جانے والی تحفظات پالیسی پر عمل کرتی ہے۔ یہ تحفظات تمام پروگراموں پر نافذ ہوں گے۔ یونیورسٹی نے دو قسم کے تحفظات (عمودی اور افقی) کو اختیار کیا ہے تاکہ شمولیاتی پالیسی کے طور پر مختلف زمروں کے طلبا کی اطمینان بخش نمائندگی ہو سکے۔ ان زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو داخلے کے موقع پر ذات/قبیلے یا دیگر تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔ بصورت دیگر امیدوار کو داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

6.1 ہر پروگرام میں حکومت ہند اور یونیورسٹی کے ضوابط کے مطابق ایس سی / ایس ٹی / او بی سی / خواتین امیدواروں / معاشی کمزور طبقات کے لیے تحفظات

i.	عمودی طرز کے تحفظات	
a	درج فہرست ذاتیں (ایس سی)	15٪
b	درج فہرست قبائل (ایس ٹی)	7.5٪
c	دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) (نان کریمی لیئر)	27٪
d	معاشی کمزور طبقات کے لیے کوٹہ (ای ڈبلیو ایس)	10٪
ii.	افقی طرز کے تحفظات*	
a	خواتین طالبات	33٪
b	معذورین	05٪

*افقی تحفظات کے لیے اوپن / عمومی پول کے علاوہ ایس سی / ایس ٹی / او بی سی نشستوں کے محفوظ زمروں میں بھی رینک پر مبنی میرٹ کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کم سے کم 40 فیصد جسمانی معذوری کے حامل امیدوار ہی معذورین کے زمرے میں تحفظات حاصل کرسکتے ہیں اور انہیں متعینہ معذوری کے لیے طبی صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔

6.2 اہلیتی نمبروں اور عمر کی چھوٹ

سلسلہ نمبر	زمرہ	تحفظات	نمبروں میں رعایت	عمر میں چھوٹ
1	خواتین	افقی	5٪	5 سال
2	خصوصی اہلیت کے حامل افراد		5٪	5 سال
3	ایس سی / ایس ٹی	عمودی	5٪	5 سال
4	او بی سی (نان کریمی لیئر)		5٪	3 سال

6.3 متعین تعداد سے زائد کوٹہ (خصوصی / اسپانسر کردہ زمرہ)

یونیورسٹی یو جی سی / وزارت تعلیم کی جانب سے وقت بہ وقت جاری کیے جانے والے رہنمایانہ خطوط پر عمل آوری کرتی ہے۔ منظورہ نشستوں سے زائد کوٹے کے تحت داخلے متعلقہ زمرے کے تحت طے شدہ شرائط سے مشروط ہیں۔ ان نشستوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب میرٹ میں منتخب نہ ہونے والے امیدواروں میں سے اعظم ترین نمبروں کے لیے بنائے گئے ویٹیج پر مبنی غیر مرکب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

6.4 خصوصی زمرہ

ملک اور ادارے کے وقار کو بڑھانے اور ہم نصابی و زائد نصابی سرگرمیوں کے تحت متنوع صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے کیے جانے والے اقدام کے طور پر خصوصی زمرے کے تحت، اہلیتی شرائط کی تکمیل پر، زائد نشستوں کے لیے داخلے پر غور کیا جائے گا۔

نمبر	ذیلی زمرہ	نشستوں کی تعداد
1	مانو ماڈل اسکول کے طلباء	ابتدائی سطح کے پروگراموں (ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی اے (آنرس) جے ایم سی اور پالی ٹکنک انجینئرنگ ڈپلوما پروگرام) میں منظورہ نشستوں کا 10 فیصد۔
2	جموں کشمیر مہاجرین	حکومت ہند کی ہدایت کے مطابق تحفظات
3	فوجیوں کے بچے (CAP)، اسپورٹس، زائد از نصابی سرگرمیاں (ای سی اے) کوٹہ نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)	حکومت ہند کی ہدایت کے مطابق تحفظات
4	پی ایم ایس ایس	پرائم منسٹر اسپیشل اسکالرشپ اسکیم برائے جموں و کشمیر طلبا کے تحت منتخب امیدواروں کو راست داخلہ دیا جائے گا۔

6.5 او بی سی / ای ڈبلیو ایس / پی ڈبلیو ڈی سرٹیفکیٹ جمع کرنا

امیدواروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ صرف درج ذیل فارمیٹس میں معتبر PWD / EWS / OBC اسناد کو اپ لوڈ کریں۔ اپریل 2022 یا اس کے بعد کا جاری کردہ۔

OBC-NCL Certificate Format

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES (NCL) APPLYING FOR ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum* ______________________ Son/ Daughter* of Shri/Smt.* ______________________ of Village/ Town* ______________________ District/Division* ______________ in the State/Union Territory ______________________ belongs to the ______________________ community that is recognized as a backward class under Government of India**, Ministry of Social Justice and Empowerment's Resolution No. ______________________ dated ______________ *** Shri/Smt./Kum. ______________________ and/or ______________ his/her family ordinarily reside(s) in the ______________________ District/Division of the ______________________ State/Union Territory. This is also to certify that **he/she does NOT belong to the persons/sections (Creamy Layer)** mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93- Estt. (SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004, further modified vide OM No. 36033/3/2004-Estt. (Res.) dated 14/10/2008, again further modified vide OM No.36036/2/2013-Estt (Res) dtd. 30/05/2014.

District Magistrate /
Deputy Commissioner /
Any other Competent Authority

Dated:

Seal

* Please delete the word(s) which are not applicable.

** As listed in the Annexure (for FORM-OBC-NCL)

*** The authority issuing the certificate needs to mention the details of Resolution of Government of India, in which the caste of the candidate is mentioned as OBC.

NOTE:

(a) The term 'Ordinarily resides' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.

(b) The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:

(i) District Magistrate/ Additional Magistrate/ Collector/ Deputy Commissioner/ Additional Deputy Commissioner/ Deputy Collector/ Ist Class Stipendiary Magistrate/ Sub-Divisional magistrate/ Taluka Magistrate/ Executive Magistrate/ Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).

(ii) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.

(iii) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and

(iv) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and/or his family resides

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY OTHER BACKWARD CLASSES APPLYING FOR APPOINTMENT TO POSTS / ADMISSION TO CENTRAL EDUCATIONAL INSTITUTIONS (CEIs), UNDER THE GOVERNMENT OF INDIA

This is to certify that Shri/Smt./Kum. ______________________________ Son/Daughter of Shri/Smt. ______________________________ of Village/Town ______________________________ District/Division ____________________ in the ____________________ State belongs to the ____________________ Community which is recognized as a backward class under:

a) Resolution No. 12011/68/93-BCC(C) dated 10/09/93 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 186 dated 13/09/93.
b) Resolution No. 12011/9/94-BCC dated 19/10/94 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 163 dated 20/10/94.
c) Resolution No. 12011/7/95-BCC dated 24/05/95 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 88 dated 25/05/95.
d) Resolution No. 12011/96/94-BCC dated 9/03/96.
e) Resolution No. 12011/44/96-BCC dated 6/12/96 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 11/12/96.
f) Resolution No. 12011/13/97-BCC dated 03/12/97.
g) Resolution No. 12011/99/94-BCC dated 11/12/97.
h) Resolution No. 12011/68/98-BCC dated 27/10/99.
i) Resolution No. 12011/88/98-BCC dated 6/12/99 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 270 dated 06/12/99.
j) Resolution No. 12011/36/99-BCC dated 04/04/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 71 dated 04/04/2000.
k) Resolution No. 12011/44/99-BCC dated 21/09/2000 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 21/09/2000.
l) Resolution No. 12015/9/2000-BCC dated 06/09/2001.
m) Resolution No. 12011/1/2001-BCC dated 19/06/2003.
n) Resolution No. 12011/4/2002-BCC dated 13/01/2004.
o) Resolution No. 12011/9/2004-BCC dated 16/01/2006 published in the Gazette of India Extraordinary Part I Section I No. 210 dated 16/01/2006.

Shri/Smt./Kum. ______________________________ and/ or his family ordinarily reside(s) in the ____________________ District/Division of ____________________ State. This is also to certify that he/she does not belong to the persons/sections (Creamy Layer) mentioned in Column 3 of the Schedule to the Government of India, Department of Personnel & Training O.M. No. 36012/22/93-Estt.(SCT) dated 08/09/93 which is modified vide OM No. 36033/3/2004 Estt.(Res.) dated 09/03/2004.

Dated:

District Magistrate/
Deputy Commissioner, etc.

Seal

NOTE:

- The term 'Ordinarily' used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950.
- The authorities competent to issue Caste Certificates are indicated below:
  a) District Magistrate / Additional Magistrate / Collector / Deputy Commissioner / Additional Deputy Commissioner / Deputy Collector / Ist Class Stipendiary Magistrate / Sub-Divisional magistrate / Taluka Magistrate / Executive Magistrate / Extra Assistant Commissioner (not below the rank of Ist Class Stipendiary Magistrate).
  b) Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.
  c) Revenue Officer not below the rank of Tehsildar' and
  d) Sub-Divisional Officer of the area where the candidate and / or his family resides.

EWS Certificate Format

امیدواروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ صرف درج ذیل فارمیٹس میں معتبر PWD / EWS / OBC اسناد کو اپ لوڈ کریں۔ اپریل 2022 یا اس کے بعد کا جاری کردہ۔

7

Annexure-I

Government of ....
(Name & Address of the authority issuing the certificate)

INCOME & ASSEST CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY ECONOMICALLY WEAKER SECTIONS

Certificate No. __________ Date: __________________

VALID FOR THE YEAR__________

This is to certify that Shri/Smt./Kumari ____________________ son/daughter/wife of ______________________ permanent resident of ____________________, Village/Street ____________ Post Office ____________ District_________ in the State/Union Territory ______________ Pin Code_________ whose photograph is attested below belongs to Economically Weaker Sections, since the gross annual income* of his/her 'family"** is below Rs. 8 lakh (Rupees Eight Lakh only) for the financial year ________. His/her family does not own or possess any of the following assets*** :

I. 5 acres of agricultural land and above;
II. Residential flat of 1000 sq. ft. and above;
III. Residential plot of 100 sq. yards and above in notified municipalities;
IV. Residential plot of 200 sq. yards and above in areas other than the notified municipalities.

2. Shri/Smt./Kumari ____________________ belongs to the ______ caste which is not recognized as a Scheduled Caste, Scheduled Tribe and Other Backward Classes (Central List)

Signature with seal of Office____________
Name ____________________
Designation ______________

Recent Passport size attested photograph of the applicant

*Note1:. Income covered all sources i.e. salary, agriculture, business, profession, etc.

**Note 2:The term "Family" for this purpose include the person, who seeks benefit of reservation, his/her parents and siblings below the age of 18 years as also his/her spouse and children below the age of 18 years

***Note 3: The property held by a "Family" in different locations or different places/cities have been clubbed while applying the land or property holding test to determine EWS status.

PWD- Multiple Disability Certificate Format

FORM-VI

(As per RPD Act, 2016)

Certificate of Disability

(In cases of multiple disabilities)
{See Rule 18(1)}
(Name and Address of the Medical Authority issuing the Certificate)

Recent Passport size Attested Photograph (Showing face only) Of the Person with Disability

Certificate No.: **Date :**

This is to certify that we have carefully examined Shri/Smt/Ms. ______________________________, son/wife/daughter of Shri ________________________, Date of Birth (DD/MM/YY) ________________ Age ____________ years, male/female ________________________, Registration No. ____________________________, permanent resident of House No.________________, Ward/Village/Street ______________________________________ Post Office ______________________ District ____________________________ State ____________________________, whose photograph is affixed above and am satisfied that:

(A) he/she is a case of Multiple Disability. His/Her extent of permanent physical impairment / disability has been evaluated as per guidelines (______________ number and date of issue of the guidelines to be specified) for the disabilities ticked below, and is shown against the relevant disability in the table below:

Sr. No.	Disability	Affected Part of Body	Diagnosis	Permanent Physical Impairment / Mental Disability (in %)
1	Locomotor disability	@		
2	Muscular Dystrophy			
3	Leprosy cured			
4	Dwarfism			
5	Cerebral Palsy			
6	Acid Attack Victim			
7	Low Vision	#		
8	Blindness	#		
9	Deaf	*		
10	Hard of Hearing	*		
11	Speech & Language disability			
12	Intellectual disability			
13	Specific learning disability			
14	Autism Spectrum Disorder			
15	Mental Illness			
16	Chronic Neurological Conditions			

Sr. No.	Disability	Affected Part of Body	Diagnosis	Permanent Physical Impairment / Mental Disability (in %)
17	Multiple Sclerosis			
18	Parkinson's disease			
19	Haemophilia			
20	Thalassemia			
21	Sickle Cell disease			

@ e.g. Left / Right / Both Arms / Legs
# e.g. Single Eye
* e.g. Left / Right / Both Ears

(B) In the light of the above, his/her overall permanent physical impairment as per guidelines (__________ number and date of issue of the guidelines to be specified), is as follows:

(C) In figures : ___________ percent

(D) In words : ______________________________ percent

2. This condition is progressive / non-progressive / likely to improve / not likely to improve.

3. Reassessment of disability is:

i) not necessary,
or

ii) is recommended / after _________ years _________ months, and therefore, this certificate shall be valid till _____(DD) _____(MM) ________(YY).

4. The applicant has submitted the following document as proof of residence:

Name of Document	Date of Issue	Details of Authority issuing Certificate

5. Signature and Seal of the Medical Authority

Name & Seal of Member	Name & Seal of Member	Name & Seal of the Chairperson

Signature / thumb impression of the person in whose favour certificate of disability is issued

FORM-SC/ST

SC/ST Certificate Format

FORM OF CERTIFICATE TO BE PRODUCED BY SCHEDULED CASTES (SC) AND SCHEDULED TRIBES (ST) CANDIDATES

1.This is to certify that Shri/ Shirmati/ Kumari*________________________son/daughter* of ______________ of Village/Town* ______________ District/Division*______________of State/Union Territory*______________belongs to the ______________Scheduled Caste / Scheduled Tribe* under :-

* The Constitution (Scheduled Castes) Order, 1950
* The Constitution (Scheduled Tribes) Order, 1950
* **The Constitution (Scheduled Castes) (Union Territories) Order, 1951**
* The Constitution (Scheduled Tribes) (Union Territories) Order, 1951

[As amended by the Scheduled Castes and Scheduled Tribes Lists (Modification Order) 1956, the Bombay Reorganisation Act, 1960, the Punjab Reorganisation Act, 1966, the State of Himachal Pradesh Act, 1970, the North Eastern Areas (Reorganisation) Act, 1971, the Scheduled Castes and Scheduled Tribes Orders (Amendment) Act, 1976 and the Scheduled Castes and Scheduled Tribes Orders (Amendment) Act, 2002]

* The Constitution (Jammu and Kashmir) Scheduled Castes Order, 1956;
* The Constitution (Andaman and Nicobar Islands) Scheduled Tribes Order, 1959, as amended bythe Scheduled Castes and Scheduled Tribes Order (Amendment) Act, 1976;
* **The Constitution (Dadara and Nagar Haveli) Scheduled Castes Order, 1962;**
* The Constitution (Dadara and Nagar Haveli) Scheduled Tribes Order, 1962;
* The Constitution (Pondicherry) Scheduled Castes Order, 1964;
* The Constitution (Uttar Pradesh) Scheduled Tribes Order, 1967;
* The Constitution (Goa, Daman and Diu) Scheduled Castes Order, 1968;
* The Constitution (Goa, Daman and Diu) Scheduled Tribes Order, 1968;
* The Constitution (Nagaland) Scheduled Tribes Order, 1970;
* The Constitution (Sikkim) Scheduled Castes Order, 1978;
* The Constitution (Sikkim) Scheduled Tribes Order, 1978;
* The Constitution (Jammu and Kashmir) Scheduled Tribes Order, 1989;
* The Constitution (Scheduled Castes) Order (Amendment) Act, 1990;
* The Constitution (Scheduled Tribes) Order (Amendment) Act, 1991;
* The Constitution (Scheduled Tribes) Order (Second Amendment) Act, 1991.

2. #This certificate is issued on the basis of the Scheduled Castes / Scheduled Tribes* Certificate issued to Shri /Shrimati* ______________father/mother* of Shri /Shrimati /Kumari*______________of Village/Town* ______________ in District/Division* ______________ of the State State/Union Territory*______________who belong to the Caste / Tribe* which is recognised as a Scheduled Caste / Scheduled Tribe* in the State / Union Territory* ______________issued by the______________dated ______________.

3. Shri/ Shrimati/ Kumari *______________and / or* his / her* family ordinarily reside(s)** in Village/Town* ______________of______________District/Division* of the State Union Territory* of______________.

Signature:______________
Designation ______________
(with seal of the Office)

Place:______________ State/Union Territory* ______________

Date: ______________

* Please delete the word(s) which are not applicable.
# Applicable in the case of SC/ST Persons who have migrated from another State/UT.
IMPORTANT NOTES

The term "ordinarily reside(s)**" used here will have the same meaning as in Section 20 of the Representation of the People Act, 1950. Officers competent to issue Caste/Tribe certificates:

1. District Magistrate / Additional District Magistrate / Collector / Deputy Commissioner / Additional Deputy Commissioner / Deputy Collector / Ist Class Stipendiary Magistrate / City Magistrate / Sub-Divisional Magistrate / Taluka Magistrate / Executive Magistrate / Extra Assistant Commissioner.
2. Chief Presidency Magistrate / Additional Chief Presidency Magistrate / Presidency Magistrate.
3. Revenue Officers not below the rank of Tehsildar.
4. Sub-divisional Officer of the area where the candidate and/ or his family normally reside(s).
5. Administrator / Secretary to Administrator / Development Officer (Lakshdweep Island).
6. Certificate issued by any other authority will be rejected.

7.0 تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے فیس کی تفصیلات (روپے میں)

7.1 حیدرآباد کیمپس کے پہلے سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										زرِ ضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (طلبا)*	کل بوقت داخلہ (طالبات)*	کل بوقت داخلہ (PWD)*
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امداد اور منٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	مجموعی فیس				
بی اے/بی کام (آنرز/ریسرچ)	200	900	200	100	100	100	100	25	25	1750	200	1950	1050	1050
بی اے ((آنرز/ریسرچ)) جے ایم سی	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	3100	200	3300	1250	1250
بی ایس سی (آنرز/ریسرچ)	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	2350	200	2550	1350	1350

* حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

** انفرادی طور سے شعبہ جات انڈسٹری انٹرفیس/ تعلیمی ٹور/ صنعتی دورہ کی فیس وصول کریں گے۔

نوٹ:

- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زرِ ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہو جائے گا
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہو جانا چاہیے۔

7.2 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس:

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										PWD طلبا کی مجموعی فیس
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امداد اور منٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	طلبا و طالبات کی مجموعی فیس	
بی اے/بی کام (آنرز/ریسرچ)	200	900	200	100	100	100	100	25	25	1750	850
بی اے ((آنرز/ریسرچ)) جے ایم سی	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	3100	1050
بی ایس سی (آنرز/ریسرچ)	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	2350	1050

7.3 حیدرآباد کیمپس کے جفت سمسٹر کے پروگراموں کی فیس: پہلے سمسٹر کے سوائے

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس: داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیبس/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ کی فیس	کھیل کود کی فیس	طلبا امداد اور منٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	مجموعی فیس	زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (طلبا)*	کل بوقت داخلہ (طالبات)*	کل بوقت داخلہ (PWD)*
بی اے/بی کام (آنرز/ریسرچ)	200	900	200	100	100	100	100	25	25	1750	200	1950	1950	1050
بی اے ((آنرز/ریسرچ)) جے ایم سی	200	2050	300	200	100	100	100	25	25	3100	200	3300	3300	1250
بی ایس سی (آنرز/ریسرچ)	200	1200	300	300	100	100	100	25	25	2350	200	2550	2550	1350

** حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

نوٹ:

- یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل ہے۔
- زرضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کرکے) اسے واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔
- سمسٹر فیس۔ سمسٹر کی ابتدا کے بعد دو ہفتوں کے اندر لازمی طور پر ادا کرنی ہوگی اور تاخیری فیس کے ساتھ چوتھے ہفتے کے ختم تک ادا کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔
- کوئی بھی دوبارہ داخلہ کلاسیز کے آغاز سے دو ہفتوں کے اندر مکمل ہوجانا چاہیے۔

7.4 بیچلر آف ووکیشن حیدرآباد کیمپس کی فیس (روپے میں)

7.4.1 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے پہلے سمسٹر کی فیس (روپے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس: داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	لیبس/کمپیوٹر لیب فیس	مسلم کروانے کی فیس	کھیل کود کی فیس	فیلڈ اسٹڈی و ٹور	اسکل سیکٹر کونسل جانچ فیس (ایک مرتبہ)	پلیسمنٹ سرگرمی فنڈ	اسٹوڈینٹس لا ئسنس فیس	امتحان فیس	خصوصی فیس (ماڈیول اور کاؤنسل)	کل	زرضمانت (ری فنڈیبل)	کل فیس بوقت داخلہ
ایم آئی ٹی	200	10000	3000	100	100	500	800	250	100	1500	5000	21550	200	21750
ایم ایل ٹی	200	10000	3000	100	100	500	800	250	100	1500	5000	21550	200	21750

نوٹ: حیدرآباد کیمپس کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے میڈیکل انشورنس فیس کی ادائیگی لازمی ہے۔ انشورنس کی اصل پریمیم رقم علاحدہ طور پر صرف حیدرآباد میں داخلہ لینے والے طلبا ہی سے وصول کی جائے گی۔

7.4.2 بیچلر آف ووکیشن کورسز کے لیے جفت سمسٹر کی فیس (روپئے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس												کل فیس بوقت داخلہ (طلبا و طالبات کے لیے)
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	مطبر کروانے کی فیس	کھیل کود کی فیس	فیلڈ اسٹڈی و ٹور	اسکل سیکٹر کونسل جانچ فیس (ایک مرتبہ)	پلیسمنٹ سرگرمی فنڈ	اسٹوڈینٹس لائسنس فیس	امتحان فیس	خصوصی فیس (ماڈیول اور کاؤنسل)	کل	
ایم آئی ٹی	200	10000	3000	100	100	500	800	250	100	1500	5000	21550	21550
ایم ایل ٹی	200	10000	3000	100	100	500	800	250	100	1500	5000	21550	21550

7.5 پہلا سمسٹر سٹلائٹ کیمپس/کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس								زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)* (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	طلبا امپاورمنٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	جملہ فیس				
بی اے (آنرز/ریسرچ)	200	900	200	100	100	25	25	1550	200	1750	850	850

7.6 جفت سمسٹر سٹلائٹ کیمپس/کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس										PWD طلبا کی مجموعی فیس
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	انٹرنیٹ فیس	کھیل کود فیس	طلبا امپاورمنٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	طلبہ و طالبات کی جملہ فیس	
بی اے (آنرز/ریسرچ)	200	900	200	100	100	-	-	25	25	1550	650

7.7 طاق سمسٹر (پہلے سمسٹر کے علاوہ) سٹلائٹ کیمپس/کالج برائے تعلیم اساتذہ وغیرہ کے پروگراموں کے فیس کی تفصیلات (روپئے میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر فیس								زرضمانت (یکمشت)	کل بوقت داخلہ (مرد طلبا)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)*	کل بوقت داخلہ (خواتین طالبات)* (پہلے سمسٹر کی فیس سے استثنیٰ)
	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس	امتحان فیس	لیب/کمپیوٹر لیب فیس	لائبریری فیس	طلبا امپاورمنٹ فیس/یونین فیس	فلاحی فنڈ برائے طلبا	جملہ فیس				
بی اے (آنرز/ریسرچ)	200	900	200	100	100	25	25	1550	200	1750	1750	850

7.8 غیر ملکی طلبا کے لیے طاق سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر داخلہ فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	جملہ فیس (ڈالر)	طبی بیمہ سالانہ (ڈالر)	زرضمانت (ایک بار) (ڈالر)	کل یوقت داخلہ (ڈالر)
بی اے (آنرز/ریسرچ)	50	300	50	100	500	50	50	600

اسپانسر کردہ اور خصوصی زمروں (غیر مقیم ہندوستانی/ہندوستانی نژاد/سی آئی ڈبلیو جی) کی فیس کا ڈھانچہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر علاحدہ سے جاری کیا جائے گا۔

7.9 غیر ملکی طلبا کے لیے جفت سمسٹر فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام کا نام	فی سمسٹر داخلہ فیس (ڈالر)	ٹیوشن فیس (ڈالر)	امتحان فیس (ڈالر)	خصوصی فیس (ڈالر)	جملہ فیس (ڈالر)
بی اے (آنرز/ریسرچ)	50	300	50	100	500

7.10 فیس کی ادائیگی

1. مانو صرف آن لائین طرز پر ہی فیس قبول کرتی ہے یعنی (نیٹ بینکنگ، کریڈٹ کارڈس اور ڈیبٹ کارڈس)
2. تمام فیس اعلان شدہ تاریخ پر یا اس سے قبل داخلے کے وقت ایک ہی قسط میں ادا کرنی ہوگی۔
3. ڈالرز کرنسی نوٹوں یا چیک کی صورت میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔ فیس امریکی ڈالرس کے مساوی ہندوستانی روپوں میں آن لائین طریقے ہی سے جمع کروانی ہوگی۔
4. پہلے سمسٹر میں داخلہ لیا ہوا طالب علم اگر یونیورسٹی ہی کے کسی دوسرے پروگرام میں داخلہ لیتا ہے تو اس کی فیس اس میں ایڈجسٹ کی جاسکتی ہے بشرطیکہ دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ یکساں ہو۔ تاہم، اگر ان دونوں پروگراموں کے فیس کا ڈھانچہ الگ الگ ہو تو طالب علم کو نئے پروگرام کی مکمل فیس متعینہ تاریخ میں ادا کرنی ہوگی۔ ایسی صورت میں سابقہ پروگرام کی پوری فیس یونیورسٹی کے طے شدہ ضابطے کے مطابق واپس کردی جائے گی۔

8.0 امتحانات/ترقی/اصلاحات اور خودکاری

یونیورسٹی امتحانات کے طریقہ کار میں بہتری، انفارمیشن ٹکنالوجی کے وسائل کے ارتباط اور اعلیٰ ویٹنگس کے ساتھ داخلی تعین قدر کے عناصر کی مسلسل شمولیت کے ذریعے امتحانات میں اصلاحات لانے کے لیے کوشاں ہے۔ یونیورسٹی کے پاس امتحانات کے انتظامیہ کا ایک موثر اور مستحکم نظام موجود ہے، یہ یونیورسٹی کی ای آر پی کا ایک ماڈیول 'انٹگریٹیڈ یونیورسٹی مینجمنٹ سسٹم (iUMS) ہے جسے یونیورسٹی کے مرکز انفارمیشن ٹکنالوجی نے خود یونیورسٹی ہی کے افراد کے ذریعے تیار کیا ہے۔ یہ سسٹم بہت ہی آسان اور سادہ ہے اور کسی بھی تعلیمی ادارے میں اس کو موثر طریقے سے اطلاق کیا جاسکتا ہے۔ IUMS ایک نجی کلاوڈ ماحول کی طے طور پر کنفیگر کیا گیا ہے۔ اس کو ایک مرکزی ڈیٹا بیس سے مربوط کیا گیا ہے، جو یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں کے لیے ایک ڈیجیٹل ذخیرہ کے طور پر موجود ہے۔ یہ سسٹم ادارہ جاتی نیٹ ورک کے اندر ایک ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن کی صورت میں پیش ہے، جس میں 'اپلی کیشن ورچولائزیشن ہوسٹ' کا استعمال کیا گیا ہے، اس کے علاوہ یہ لوکل کلاوڈ سرور پر ہوسٹ کردہ ایک ویب اپلی کیشن کی صورت میں بھی موجود ہے (https://manuucoe.in/)۔ طالب علم کا یونیورسٹی دورانیہ ماڈیول بشمول نتیجے کی کارروائی کا ماڈیول بھی ہے جس میں آن لائین داخلے کی کارروائی سے نتیجے کی اشاعت طالب علم سے متعلق تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس کا اختتام اسناد کی پرنٹنگ پر ہوتا ہے۔ تمام خدمات یونیورسٹی کے تمام وابستگان یعنی طلبا، اساتذہ اور انتظامیہ کے لیے ان کی انگلی کی نوک پر دستیاب ہیں۔ یہ یونیورسٹی میں طلبا کی نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے تمام مراحل سے متعلق خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

8.1 حاضری

- سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کے لیے طالب علم کو تمام مسلسل داخلی تعین قدر/(CIE)انٹرنل اسمنٹ / عملی امتحان / زبانی امتحان جو بھی ہو اس میں کامیابی اور 75٪ مجموعی اقل ترین حاضری کی شرط کی تکمیل لازمی ہے۔ پیشہ ورانہ اور تکنیکی پروگراموں کے لیے حاضری کی اس شرط میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ٹیچر ایجوکیشن کے پروگراموں میں مجموعی اقل ترین حاضری 80٪ ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹیچر ایجوکیشن (جیسے بی ایڈ اور ایم ایڈ) اور ماسٹر آف سوشل ورک وغیرہ میں تدریس کی مشق / فیلڈ ورک کے لیے اقل ترین حاضری 90٪ ہونی چاہیے۔ ان پروگراموں کے عملی کاموں میں اقل ترین حاضری کی شرط پورا نہ کرنے والے طلبا کو سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی اور انہیں دوبارہ سمسٹر پورا کرنا ہوگا۔
- جائز طبی بنیادوں پر اور طبی صداقت نامہ پیش کرنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 10٪ کی رعایت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ صدر شعبہ / پرنسپل اسے تسلیم کریں اور متعلقہ اسکول کے ڈین اس کی منظوری دیں۔ مزید یہ کہ صرف وہی طبی صداقت نامے حاضری کے لیے قبول کیے جائیں گے جن کے متعلق دوران بیماری یا بیماری کے بعد دو ہفتوں کے اندر صدر شعبہ کو مطلع کیا گیا ہو۔ جس طالب علم کو کسی ہم نصابی یا زائد نصابی سرگرمی یا کھیل کود یا اسی طرح کی سرگرمیوں کے لیے یونیورسٹی نے نامزد کیا ہو اسے زیادہ سے زیادہ 5٪ کی مزید رعایت دی جاسکتی ہے۔

8.2 تعین قدر

کورس کی جانچ: یہ مسلسل داخلی تعین قدر(CIE)اور سمسٹر اختتام امتحانات (SEE) پر مشتمل ہوتی ہے اور یہ ہر کورس کے لیے اہم تعین قدر کے طور پر طے کیے گئے ہیں۔

ہر تھیوری کورس کے لیے CIE اور SEE کے بالترتیب 30٪ اور 70٪ نمبر ہوں گے، مثال کے طور پر 100 نمبر کے لیے (70+30) یا 50 نمبروں کے لیے (35+15) یا اسی کے مماثل ہوں گے قطع نظر اس سے کہ کریڈٹ جو بھی ہوں۔ ان جانچوں یا سمینار پیش کش سے غیر حاضری یا تفویضات یا حاضری کے تاخیر سے جمع کرنے کے نتیجے میں نمبروں کا نقصان ہوگا۔

مسلسل داخلی تعین قدر (CIE): صرف انہیں طلبا کو کسی کورس کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شرکت کی اجازت دی جائے گی جو مسلسل داخلی تعین قدر(CIE) میں اقل ترین معیار (کامیابی کے نمبر) کو برقرار رکھیں گے۔ اس طرح جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی تعین قدر / داخلی جانچ اور عملی کام میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحانات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور اسے متعلقہ طاق / جفت سمسٹر میں داخلی مسلسل تعین قدر / عملی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت کرنی ہوگی۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی تعین قدر یعنی داخلی امتحانات کے نمبروں کی تفصیل ذیل کے مطابق ہوگی:

نظری			عملی		MOOCs		ہم نصابی وزائد نصابی	
کلاس ٹسٹ	15	7.5	عملی امتحان	10	تفویضات	25	سرگرمی کی رپورٹ	25
تفویضات / کوئز / سمینار	10	5	جامع تعین قدر	15	پیشکش / سمینار	20	پیشکش / سمینار	20
حاضری	5	2.5	حاضری	5	حاضری	5	حاضری	5
کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	15	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	30	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50	کل (مسلسل داخلی تعین قدر)	50

تمام پروگراموں کے لیے مسلسل داخلی تعین قدر (CIE) کے ایک جزو کی حیثیت سے حاضری کے نمبروں کی تقسیم:

ٹیچر ایجوکیشن کے سوا سی بی سی ایس کے تحت تمام پروگرام				سی بی سی ایس کے تحت ٹیچر ایجوکیشن کے پروگرام			
سلسلہ نمبر	حاضری٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]	سلسلہ نمبر	حاضری٪	MM=5 [CIE=30]	MM=2.5 [CIE=15]
1	≥95	5	2.5	1	≥95	5	2.5
2	≥90 to 94.99	4	2	2	≥90 to 94.99	4	2
3	≥85 to 89.99	3	1.5	3	≥85 to 89.99	3	1.5
4	≥80 to 84.99	2	1	4	≥80 to 84.99	2	1
5	≥75 to 79.99	1	0.5	5	≥75 to 79.99	0	0
6	75 سے کم	0	0	6	75 سے کم	0	0

سمسٹر اختتام امتحانات (SEE): ان امتحانات کا انعقاد شعبہ / اسکول کی سطح پر کیا جاتا ہے اور ان میں کورس کے مکمل نصاب کا احاطہ ہوتا ہے۔ سمسٹر اختتام امتحانات میں طالب علم کی مجموعی جانچ کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تمام پروگراموں کے لیے ماڈل سوالیہ پرچہ تیار کیا ہے۔ یہ ماڈل سوالیہ پرچہ تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو اور ہر کورس کے لیے طلبا کی حقیقی، توضیحی اور تجزیاتی فہم کا امتحان لیا جاسکے۔

ہر سمسٹر کے اختتام پر امتحانات کی متعلقہ اسکیم یعنی نظام الاوقات کے مطابق یونیورسٹی کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی اپنے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طاق و جفت سمسٹروں کے امتحانات کا انعقاد کرے گی۔ بیک لاگ / نمبروں میں اضافے کے لیے امتحان دینے والے طلبا متعلقہ طاق / جفت سمسٹروں کے امتحانات میں شریک ہو سکیں گے۔ یونیورسٹی میں کوئی سپلمنٹری امتحانات نہیں ہوں گے۔

کسی بھی پروگرام کے صرف آخری سمسٹر کے طلبا کو یہ استثنیٰ حاصل ہوگا کہ وہ فوری گزرے ہوئے طاق سمسٹر کے بیک لاگ پرچوں کے امتحانات کے لیے رجسٹر کرواسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی دوسالہ پروگرام میں سمسٹر IV کے طلبا کو بیک لاگ پرچے کامیاب کرنے کے لیے سمسٹر IV کے امتحانات کے ساتھ ساتھ سمسٹر III کے امتحانات میں شرکت کا موقع ہوگا۔

کسی طالب علم کو کسی سمسٹر کے سمسٹر اختتام امتحان میں اس وقت مکمل طور پر کامیاب سمجھا جائے گا جب کہ اس نے ذیل میں دیے گئے اقل ترین نمبر حاصل کیے ہوں۔

سمسٹر اختتام امتحانات میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (SEE)		مسلسل داخلی تعین قدر میں کامیابی کے لیے اقل ترین نمبر (CIE)	
فی سمسٹر	اقل ترین نمبر	فی سمسٹر	اقل ترین نمبر
فی نظری مضمون	40٪	فی نظری مضمون	40٪
فی عملی مضمون	50٪	فی عملی مضمون	50٪

اگر کوئی طالب علم طاق اور جفت سمسٹر امتحانات کے کسی مضمون / کورس / پرچے میں اقل ترین نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ متعلقہ طاق / جفت سمسٹر کے صرف ناکام مضامین / پرچوں (بیک لاگ کورسز / پرچوں) ہی کے امتحان میں شریک ہو سکتا ہے۔

8.3 ترقی کے ضوابط

- طاق سمسٹر سے جفت سمسٹر میں طالب علم کی ترقی خود بخود ہو جاتی ہے سوائے اس کے کہ حاضری کی کمی کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہو۔
- طالب علم کو جفت سمسٹر سے طاق سمسٹر یعنی دوسرے سال میں منتقل ہونے کی اسی وقت اجازت دی جائے گی جب کہ اس نے جفت سمسٹر کے اختتام پر سی بی سی ایس پر مبنی پروگرام کی صورت میں کم سے کم 5.0 سی جی پی اے برقرار رکھا ہو یا غیر سی بی سی ایس پروگرام کی صورت میں کل کورسز / پرچوں میں سے کم از کم 50٪ کامیاب کیے ہوں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ سابق طالب علم کی حیثیت سے اسی سال میں رہے گا یہاں تک کہ وہ کم سے کم 5.0 سی جی پی اے حاصل کرلے یا درکار تعداد میں کورسز / پرچے کامیاب کرلے۔
- جس طالب علم کو حاضری کی کمی کی وجہ سے روک دیا گیا ہو اسے اگلے سمسٹر میں ترقی کا موقع نہیں دیا جائے گا اور اسے ریگولر طالب علم کی حیثیت سے دوبارہ رجسٹر اور اگلے بیچ کے طلبا کے ساتھ مذکورہ سمسٹر کے تمام کورسز کا اعادہ کرنا ہوگا۔
- اگر کوئی طالب کسی پروگرام کے پہلے سمسٹر میں حاضری کی کمی کے باعث موقوف کر دیا گیا ہو اسے اگلے سال اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ والے امیدوار کے طور پر رجسٹر کروانے کا موقع دیا جائے گا بشرطیکہ اس نے کم سے کم 40٪ حاضری پوری کی ہو۔
- پہلے سمسٹر میں 40٪ سے کم حاضری پوری کرنے والے طلبا کو موقوف کر دیا جائے گا اور ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ اگر وہ اس پروگرام کو جاری رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں دوبارہ نئے امیدوار کی حیثیت سے درخواست دینی ہوگی اور اعلامیہ کے مطابق داخلہ کی کارروائی میں مسابقت کرنی ہوگی۔
- جو طالب علم کسی کورس کے نظری یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس کے نظری اور عملی دونوں امتحانات دوبارہ دینے ہوں گے۔
- جو طالب علم مسلسل داخلی تعین قدر / کسی پرچے یا کورس کی داخلی جانچ میں ناکام ہو جائے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتام امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسے اگلے طاق / جفت سمسٹر میں اس کورس کے داخلی امتحان اور سمسٹر اختتام امتحان دونوں میں دوبارہ شرکت اور کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔
- جو طالب علم ریگولر امتحانات میں فیس کی ادائیگی کے ذریعے رجسٹریشن کے بعد پہلے سے اطلاع کے ذریعے شرکت نہ کرے تو اسے اگلے متعلقہ سمسٹر امتحان میں فیس کے بغیر دوبارہ رجسٹریشن کی اجازت ہوگی۔

8.4 امتحانات کی اصلاحات اور خودکاری

امتحانات میں ایک اصلاح کی صورت میں اور اس میں معروضیت، شفافیت اور غیر جانب داری کو شامل کرنے کے لیے یونیورسٹی نے طے کیا ہے کہ نتائج کی اشاعت سے قبل سمسٹر اختتامی امتحانات کے جوابی پرچے طلبا کو دکھائے جائیں۔ طلبا کو جوابی پرچوں کے مشاہدے سے تعین قدر کے نظام میں مزید شفافیت آئے گی اور استاد شاگرد تعلقات میں اعتماد پیدا ہو گا۔ جانچنے کے بعد اپنے جوابی پرچے دیکھنے کا موقع فراہم کرنے سے طلبا اپنے جوابات کے متعلق اساتذہ سے گفتگو کرسکتے ہیں، اور اگر انہوں نے کوئی غلطی کی ہو تو انہیں اس سے واقفیت ہو گی اور اساتذہ کی مدد سے وہ اپنی غلطی کی اصلاح کرسکتے ہیں، عمومی طور پر تدریس واکتساب کا عمل بہتر اور مضبوط ہو سکتا ہے اور بالخصوص تعین قدر کا معیار اچھا ہو سکتا ہے۔ اس طریقہ کار کے سبب طلبا سے آنے والی شکایات بھی کم ہو سکیں گی۔

ااصلاحات کی صورت میں اختیار / تجویز کیے گئے مختلف اقدامات نے انفارمیشن ٹکنالوجی وسائل کے استعمال کے سبب امتحانات کے نظام پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں، جیسے آن لائین امتحانات کے رجسٹریشن، فیس ادائیگی کی سہولت، حاضری کا نظم وانصرام اور متعلقہ اساتذہ کے اپنے لاگ ان آئی ڈی کے ذریعے مسلسل داخلی تعین قدر، سمسٹر اختتامی امتحانات کے نمبروں کا اندراج، فوری نتائج کی کارروائی، فارغ ہونے والے طلبا کے لیے خصوصی امتحانات کا انعقاد، دستاویزات کی تصدیق کا کام انجام پارہا ہے جو کم لاگتی بھی ہے اور کاغذ کے بغیر ماحول دوست بھی ہے۔

8.5 مسلسل داخلی جانچ (CIE)

صرف انہی طلبا کو کورس کے سمسٹر اختتامی امتحان دینے کی اجازت ہو گی جو مسلسل داخلی جانچ میں کم سے کم معیار (کامیابی کے نمبر) برقرار رکھیں گے۔ چنانچہ جو طالب علم کسی کورس / پرچے کے مسلسل داخلی جانچ / داخلی جانچ یا عملی امتحان میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسے اس کورس / پرچے کے سمسٹر اختتامی امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہو گی اور اسے متعلقہ طاق جفت سمسٹر کے موقع پر دوبارہ مسلسل داخلی جانچ / عملی امتحان اور سمسٹر اختتامی امتحان دینا ہو گا۔

ہر سمسٹر میں مسلسل داخلی جانچ (CIE) کے لیے ذیل کے مطابق نمبر دیے جائیں گے:

نظری			عملی		ہم نصابی وزائد نصابی سرگرمی	
کلاس ٹسٹ	25	10	عملی امتحان	30	سرگرمی کی رپورٹ	35
تفویضات / کوئیز / سمینار	10	4	جامع تعین قدر زبانی امتحان	15 10	پیش کش / سمینار	12.5
حاضری	5	2	حاضری	5	حاضری	2.5
کل (مسلسل داخلی جانچ)	**40**	**16**	**کل (مسلسل داخلی جانچ)**	**60**	**کل (مسلسل داخلی جانچ)**	**50**

9.0 بین الاقوامی طلبا کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو گریجویشن، پوسٹ گریجویشن (زبانوں کے پروگرام) اور ریسرچ کے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں بالترتیب میرٹ یا داخلہ امتحان اور انٹرویو کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کوئی علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- بیرونی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے طے شدہ اہلیتی شرائط (اردو کے علاوہ) کی تکمیل کرنی ہو گی۔ اگر اہلیت کی شرائط میں درج مطلوبہ پروگرام کسی بیرون ملک کے بورڈ / ادارے / یونیورسٹی کی جانب سے فراہم نہ ہو تو داخلہ کمیٹی کسی مماثل پروگرام پر بھی غور کر سکتی ہے۔
- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہو گا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی نظامت داخلہ کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔

- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہو جاتا ہے تو اسے اپنے پروگرام کی تکمیل سے قبل اردو کے ایک سرٹی فیکیٹ پروگرام کو کامیاب کرنا لازمی ہے، انہیں اس کا اقرار نامہ دینا ہو گا۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کر لیا جاتا ہے تو اسے حسب ذیل دستاویزات پیش کرنے ہوں گے:

(الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ، حکومت ہند کا اجازت نامہ

9.1 غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہو گا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ غیر ملکیوں کے اندراج کے دفتر (F.R.O) میں اپنا نام درج کروالیں۔ غیر ملکیوں کے اندراج کا دفتر (F.R.O) غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پروویژنل داخلہ / اہلیتی خط

b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا

c. رہائشی ثبوت

d. تعلیمی صداقت نامہ

e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

f. یا کوئی اور ڈاکومنٹ جو فارین رجسٹریشن آفس مطالبہ کرے

- **داخلہ کے لیے درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔**
  - ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔
  - جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل / ڈائرکٹر آف کالج / مرکز / یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو براہ راست یا بذریعہ ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔
  - ایسے طلبا جنہیں پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔
  - مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت.

- **داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:**
  - تمام اصل اسناد، اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ
  - پاسپورٹ کی نقل اور ویزا
  - کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ
  - متعینہ فیس
  - تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
  - پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین رنگین تصاویر
  - مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو۔
  - دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہو جائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

نظامتِ داخلہ

Directorate of Admissions

Room No. 20, Ground floor, Administrative Building,

Maulana Azad National Urdu University, Gachibowli, Hyderabad – 500 032, Telangana

Tel: 040-23006605.; **EPABX:** 040 – 23006612/13/14/15 –Ext-1801

E-mail: *admissionsregular@manuu.edu.in*; *website:* *www.manuu.edu.in*

manuuhydofficial officialmanuu imcmanuu manuuhyd